GOVERNOR'S SPEECH

STATE BANK OF PAKISTAN

Governor: Mr. Tariq Bajwa
Title : **Independence Day**
Date : August 14, 2017
Event : Flag Hoisting Ceremony on 14th August 2014
Venue : SBP Head Office Karachi

<u>یومِ آزادی 2017ء پر تقریب سے گورنر بینک دولت پاکستان کا خطاب</u>

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خواتین و حضرات!

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قیام کے 70 سال مکمل ہونے پر میں آپ سب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ملک کا 71 واں یوم آزادی مناتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں آزادی کی نعمت عطا کی۔ میری دعا ہے کہ اللہ ہمیں اس نعمت سے ہمیشہ مالا مال رکھے، آمین۔

پاکستان کے قیام کے سلسلے میں ہم تحریک پاکستان کے ان تمام معروف اور غیر معروف ہیروز کے احسان مند ہیں جن کی قربانیوں کی بدولت آزادی کی منزل حاصل ہوئی۔ موجودہ وقت ہم سے محنت، ایمان داری اور ترقی کے عزم کا تقاضا کرتا ہے۔ اس حوالے سے ہمیں کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے اور اپنے ان عظیم رہنماؤں کے نقش قدم پر چلنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

خواتین و حضرات!

مضبوط اداروں پر مشتمل معاشی نظام ہی ترقی کی ضمانت ہوتا ہے۔ مستحکم مالی نظام اور طاقتور معیشت کے بغیر ترقی کی امید نہیں کی جاسکتی۔ پاکستان نے مشکلات کے باوجود ابتداہی میں ایک مرکزی بینک اور موزوں معاشی نظام قائم کرلیا۔ بابائے قوم کی ہدایت پر یکم جولائی 1948ء سے اسٹیٹ بینک نے کام کا آغاز کیا۔ اگرچہ ہماری معیشت میں بہت سے عروج وزوال آئے اور بعض اوقات بحرانوں کا سامنا بھی ہوا تاہم مضبوط اداروں کی بدولت ہم ان بحرانوں سے نکل آئے۔ موجودہ دور میں معیشت صحیح سمت میں گامزن ہے اور ترقی کے زبردست امکانات موجود ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ادارے اس میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی ہمیں یاد کرنا چاہیے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے افتتاح کے موقعے پر قائدِ اعظم نے کہا تھا کہ 'اسٹیٹ بینک کا افتتاح مالی شعبے میں ہماری ریاست کی خود مختاری کی علامت ہے'۔ قائدِ اعظم کے وژن کے مطابق اسٹیٹ بینک ملک کی معاشی ترقی کے لیے یقیناً سر گرمِ عمل ہے اور ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ آئندہ بھی پوری تندہی سے قائد کے اس وژن کی تکمیل کے لیے کوشاں رہیں گے۔

مرکزی بینک نے اپنے قیام سے اب تک وقت کے تقاضوں کے مطابق بہترین پالیسیوں پر عمل کیا ہے، معاشی نمو میں بہتری لانا ہو یا اسلامی بینکاری کو فروغ دینا ہو، ترقیاتی قرضے جاری کرنے ہوں یا نچلی سطح تک مالی خدمات پہنچانا ہو، جدت پسند بینکاری خدمات کو رواج دینا ہو یا بینکاری شعبے میں استحکام لانا ہو، اسٹیٹ بینک نے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ہر ممکن بہتری لانے کی کوشش کی ہے۔ اس حوالے سے اسٹیٹ بینک کا پانچ سالہ منصوبہ ایس بی پی وژن 2020ء بھی بڑے مناسب انداز میں چھ بنیادی مقاصد کا احاطہ کرتا ہے: زری پالیسی کی اثر انگیزی؛ مالی نظام کا استحکام، بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر اور شفافیت میں اضافہ؛ مالی شمولیت میں اضافہ؛ ادائیگی کے جدید اور موثر نظام کی تشکیل؛ اور اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی کو مستحکم بنانا۔

ان مقاصد کے حصول کے لیے اب تک کی کارکردگی اطمینان بخش ہے تاہم مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے ہمیں بھرپور دیانت داری، محنت اور عزم کے ساتھ اپنی کوششیں جاری رکھنی ہوں گی۔

خواتین و حضرات!

آج شرح سود تاریخ کی پست ترین سطح پر ہے جس کی بدولت قرضوں کے اجرا میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے جو معیشت کی موجودہ استعداد کے بھرپور استعمال کی عکاسی اور مستقبل میں پیداواری صلاحیتوں میں اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ بحیثیت مجموعی آج بینکاری نظام ترقی کرتی ہوئی معیشت کی ضروریات کو بڑی حد تک پورا کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے بینک بین الاقوامی معیار کے مطابق محفوظ تسلیم کیے جاتے ہیں جو یقیناً تسلی کا باعث ہے۔

تاہم بینکاری شعبے کے مسائل حل کرنے اور انہیں کھاتہ داروں کی بہتر طور پر خدمت کرنے میں مدد دینے کے لیے میں نے حال ہی میں کمرشل بینکوں کے سربراہوں سے بھی ملاقات کی اور انہیں ہدایت کی کہ جب تک بینک معیشت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق اپنی خدمات میں اضافہ نہیں کرتے ان کی کارکردگی کو موثر قرار نہیں دیا جا سکتا۔

معیشت کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور مختلف شعبوں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اب بھی بہت کچھ کرنے کی گنجائش باقی ہے۔ بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور چھوٹے کاشت کاروں کو قرضوں کا اجرا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ بینکاری خدمات کے دائرۂ کار میں توسیع کی، بالخصوص ملک کے نسبتاً کم ترقی یافتہ علاقوں میں، اشد ضرورت ہے۔

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے نہ صرف جی ڈی پی نمو اور برآمدات کو بڑھانے میں کردار ادا کرتے ہیں بلکہ ملک میں روزگار پیدا کرنے کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔ اسٹیٹ بینک ایس ایم ای بینکاری کی ترویج اور ترقی کے لیے کئی اقدامات کرتا رہا ہے۔ چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں کے لیے الگ الگ پروڈنشل ریگولیشنز جاری کی گئی ہیں اور ایس ایم ایز کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم جیسی مختلف اعانتی فنانسنگ اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ یہ اقدامات اپنا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن اس شعبے کو قرضوں کے اجرا میں اضافے کے لیے ہمیں مزید innovative حل تلاش کرنے ہیں۔

اس سال زرعی قرضوں کے اجرا میں بینکوں کا ہدف سے بڑھ کر نتائج حاصل کرنا قابل تعریف ہے۔ زرعی فنانسنگ کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات سے پچھلے چار برسوں میں زرعی فنانسنگ 80 فیصد بڑھ گئی ہے اور کمرشل بینک زرعی قرضے کی 57 فیصد طلب پوری کر رہے ہیں جو حوصلہ افزا ہے۔

تاہم زرعی شعبے کے حوالے سے چھوٹے کاشت کاروں کی بڑی تعداد کو قرضوں کے حصول میں مختلف وجوہ کی بنا پر مشکلات درپیش ہیں جو حل طلب ہیں۔ پاکستان بنیادی طور پر زرعی ملک ہے۔ اس لیے ملکی معیشت کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرنے کے حوالے سے زرعی فنانسنگ کی اہمیت بالخصوص چھوٹے کاشت کاروں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

ہماری یہ کوشش ہوگی کہ ہم ان مشکلات کو دور کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر اقدامات کریں۔ زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فوائد بڑی مختصر مدت میں حاصل کیے جاسکتے ہیں جس سے معیشت کی ترقی کی رفتار بڑھائی جاسکتی ہے۔

اسی طرح گو کہ ملک میں نت نئی سروسز کی آمد سے مالی شمولیت کا دائرہ خاصا وسیع ہوا ہے تاہم شمولیت کی رفتار تیز کرنے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ شمولیت کو فروغ دینے کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے، اس ضمن میں بھی innovative حل ڈھونڈنا ہوں گے۔

اسٹیٹ بینک ملک کے کم ترقی یافتہ علاقوں کی بینکاری خدمات تک رسائی کے لیے کوشاں ہے۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا، فاٹا، جنوبی پنجاب اور ملک کے دیگر کم ترقی یافتہ علاقوں میں بینکاری خدمات کا پھیلاؤ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں اور آئندہ بھی اس کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔

خواتین و حضرات!

جیسا کہ پروگرام کے آغاز میں بتایا گیا، آج اسٹیٹ بینک میوزیم اور آرٹ گیلری نے حسب روایت خصوصی نمائش کا بھی بندوبست کیا ہے۔ بلائنڈر یسورس فاؤنڈیشن بینائی سے محروم طلبہ کی جانب سے کھینچے گئے فوٹو گرافی کے نمونے پیش کرے گی۔ اس حوالے سے اسٹیٹ بینک میوزیم نے بلائنڈر یسورس فاؤنڈیشن کراچی کے نابینا بچوں کے لیے فوٹو گرافی کے تین ورکشاپس کا اہتمام کیا تھا، جس میں نابینا طلبہ نے سیکڑوں تصاویر کھینچیں، جن میں سے کچھ تصاویر اب نمائش اور فروخت کے لیے دستیاب ہیں۔ یہ قدم یقیناً قابل تحسین ہے کہ اسٹیٹ بینک اپنے پیشہ ورانہ فرائض کے علاوہ سماجی خدمات کے حوالے سے بھی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہے۔ ہمارے لیے یہ بات بھی قابل فخر ہے کہ آج سے گوگل کلچرانسٹی ٹیوٹ کی جانب سے اسٹیٹ بینک میوزیم کے نوادرات کی نمائش گوگل پر کی جائے گی۔ ان کے علاوہ تحریک پاکستان کے نامور رہنما جناب شمس الحسن کی نادر تاریخی دستاویزات کی کلیکشن کی نمائش بھی کی جارہی ہے۔ یقیناً یہ نمائش ہم سب کے لیے دلچسپی کا باعث ہے۔

آخر میں، میں اس تقریب کے بہترین انتظامات کرنے پر ان تمام اسٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے بڑی لگن سے یہ ذمہ داری انجام دی اور ان تمام بچوں کا بھی شکر گزار ہوں جو آج کی اس تقریب کا حصہ ہیں۔

خواتین و حضرات!

اسٹیٹ بینک نے معیشت کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے ہمیشہ کردار ادا کیا ہے۔ ہماری متحرک بینکاری صنعت اسٹیٹ بینک کے سابق اور موجودہ ملازمین کی مسلسل محنت کی ایک مثال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسٹیٹ بینک اُن اداروں میں سے ہے جو ملک کا وقار ہیں۔ تاہم یہ وقار اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم اپنی خدمات کے معیار کو بلند سے بلند تر کریں اور معیشت میں اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں۔ ہمیں بہت آگے جانا ہے۔ کئی سنگِ میل ہیں جو ابھی عبور کرنے ہیں۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

پاکستان زندہ باد!

***